بسم اللہ الرحمان الرحیم

منقبت

حضرت عباس علیہ السلام

حیدر کی دعاؤں کو عباس کہتے ہیں ۔۔۔ اور ماں کی تمنا کو عباس کہتے ہیں

خونِ لافتیٰ رواں جس کی رگوں میں ہو ۔۔۔ اُس بحرِ شجاعت کو عباس کہتے ہیں

اُم البنین ماں اور زہرا بھی اُنکی ماں ۔۔۔ دونوں کی کمائی کو عباس کہتے ہیں

خیموں سے آرہی تھی صدائے العطش ۔۔۔ سقائے سکینہ کو عباس کہتے ہیں

شیرِ علیؑ کو دیکھ کر دشمن ہوا فرار ۔۔۔ فاتحِ علقمہ کو عباس کہتے ہیں

سالارِ فوج اور بازوئے حسین ۔ ۔۔۔ شہ کے علم بردار کو عباس کہتے ہیں

سیدانیوں کی آن کے ضامن تجھے سلام ۔۔۔ زینب کے سکون کو عباس کہتے ہیں

ایسا شجیع کہ جس پہ قربان شجاعت ۔۔۔ شیرِ یداللہ کو عباس کہتے ہیں

کہتے ہیں وفا کس کو عباس سے پوچھو ۔ ۔۔۔ شہنشاہِ وفاؤں کو عباس کہتے ہیں

کس کی مجال تھی خیموں کا رخ کرے ۔۔۔ خیموں کے محافظ کو عباس کہتے ہیں

بازو بغیر بازوئے اسلام مرحبا ۔۔۔ صبر کی معراج کو عباس کہتے ہیں

دشمن کا نام سابقؔ دنیا سے مٹ گیا ۔۔۔ باقی جو رہے گا اُسے عباس کہتے ہیں

سید حسن اختر سابقؔ